روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 4 فروری 2010ء 19 صفر 1431 ہجری 4 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 29

رسولؐ اللہ سے نسبت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علیؓ کو پیچھے چھوڑا اس پر انہوں نے عرض کیا کہ آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑے جا رہے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تجھے مجھ سے وہی نسبت ہو جو ہارون کو موسیٰ سے تھی ہاں میرے بعد نبی نہیں ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ تبوک حدیث 4064)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت علیؓ کا بلند مقام

حضرت علی رضی اللہ متقی، پاک اور خدائے رحمان کے محبوب ترین بندوں میں سے تھے۔

آپ ہم عصروں میں سے چنیدہ اور زمانے کے سرداروں میں سے تھے۔ آپ اللہ کے غالب شیر اور مرد خدائے مہربان تھے آپ کشادہ دست پاک دل اور بے مثال بہادر تھے۔

میدان جنگ میں انہیں اپنی جگہ سے ہٹایا نہیں جا سکتا تھا۔ خواہ دشمنوں کی فوج بھی آپ کے مقابل پر ہوتی۔ آپ نے اپنی عمر سادگی میں گزاری۔ اور آپ زہد و ورع میں بنی نوع انسان کی انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ اپنی جائیداد کا عطیہ دینے اور لوگوں کے مصائب کو رفع کرنے میں اور یتامیٰ اور مساکین اور ہمسایوں کی خبر گیری میں آپ مرد اول تھے۔ آپ جنگی معرکوں میں ہر طرح کی بہادری میں نمایاں تھے اور شمشیر و سنان کی جنگ میں کارہائے نمایاں دکھلانے والے تھے۔ بایں ہمہ آپ بڑے شیریں اور فصیح اللسان تھے۔ آپ کی گفتگو دل کی گہرائیوں میں اتر جاتی تھی۔ ذہنوں کے زنگ دور ہو جاتے تھے اور دلیل کے نور سے مطلع چکا چوند ہو جاتا تھا۔

آپ ہر قسم کے اسلوب کلام پر قادر تھے اور جس نے بھی آپ کا اس میدان میں مقابلہ کیا تو اسے ایک مغلوب آدمی کی طرح عذر خواہ ہونا پڑا۔ آپ ہر کار خیر میں اور اسالیب فصاحت و بلاغت میں کامل تھے۔ اور جس نے بھی آپ کے کمالات کا انکار کیا گویا وہ بے حیائی کی راہ پر چل پڑا۔ آپ بے قراروں کی دلجوئی کے لئے تیار رہتے۔ قانع اور غربت سے پریشان کو کھانا کھلانے کا حکم دیتے تھے اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے تھے۔ بایں ہمہ آپ قرآن کریم کا جام نوش کرنے میں سر فہرست تھے اور قرآن کے دقائق کے ادراک میں آپ کو ایک عجیب فہم عطا ہوا تھا۔ (۔) میں حضرت علی اور ان کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو ان کا دشمن ہے میں اس کا دشمن ہوں۔

(ترجمہ از عربی سر الخلافہ۔ روحانی خزائن۔ جلد 8 صفحہ 358-359)

رخصتیں اپنے رب کیلئے حاصل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ (وقف عارضی) کے ماتحت خرچ کریں۔“

(الفضل 23 / مارچ 1966ء)

ضرورت سول انجینئر

صدر انجمن احمدیہ کے مختلف تعمیری پروجیکٹس کیلئے سول انجینئرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات متعلقہ صدر / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں 15 فروری 2010ء تک دفتر نظامت جائیداد میں ارسال فرمائیں یا بالمشافہ ناظم جائیداد سے دفتری اوقات میں ملاقات کریں۔ تنخواہ تعلیم اور تجربہ کے مطابق طے کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 7 فروری 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے لاہور سے تشریف لائیں گے احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

شادی بیاہ کے موقع پر رسوم سے پرہیز کریں

نکاح اور شادی خالصتاً ایک شرعی فریضہ ہے۔ اس کو غلط رسومات کی ملونی سے بے برکت کرنا مناسب نہیں۔ (فیصلہ مجلس شوریٰ 2009ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ماٹو شوریٰ 2009ء

''یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔''

(چھٹی شرط بیعت)

شادیوں پر فضول خرچی اور آتش بازی کی ممانعت

بیاہ شادی کی بدرسوم کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہماری قوم میں ایک یہ بھی بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونو باتیں عندالشرع حرام ہیں اور آتش بازی چلانا اور رنڈی بھڑووں ڈوم ڈھاریوں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ سو اس کے علاوہ شرع شریف میں تو صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔'' (ملفوظات جلد 5 صفحہ 49)

تمام رسوم ورواج اور تمدنی پابندیوں کو ترک کردیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''دنیا (دین) اور اس کی تعلیم سے بہت دور چلی گئی ہے ہمارا فرض ہے کہ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق (دین) کی تعلیم کو دنیا میں قائم کریں تمام رسوم و رواج اور تمدنی پابندیوں کو ترک کردیں تا وہ (دینی) فضا جو حضرت اقدس محمد ﷺ قائم کرنا چاہتے تھے قائم ہو یاد رکھو کہ مغربی تہذیب وتمدن اور فیشن ہرگز باقی نہیں رہیں گے بلکہ مٹا دیئے جائیں گے اور ان کی جگہ دنیا میں (دینی) تمدن قائم ہوگا...... خدا تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو اپنی محبت کی آگ دیتا ہے خوب یاد رکھو کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ (دین) کے راستہ میں کھڑی ہونے والی چیزیں قائم رہ سکیں۔''

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 488)

بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہوکر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کردی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں، سستا سودا ہے۔''

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 762-763)

بے پردگی کا عام رجحان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''جو قباحتیں راہ پکڑ رہی ہیں ان میں سے ایک بے پردگی کا عام رجحان بھی ہے جو یقیناً احکام شریعت کی حدود پھلانگنے کے قریب ہو چکا ہے اور شادی والوں کی اس معاملہ میں بے حسی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ معزز مہمانوں میں بہت سی حیاء دار پردہ دار بیبیاں ہوتی ہیں۔ بے دھڑک انٹ سنٹ فوٹوگرافروں یا غیر ذمہ دار اور غیر محرم مردوں کو بلا کر تصویریں کھنچوانا اور یہ پرواہ نہ کرنا کہ یہ معاملہ صرف خاندان کے قریبی حلقے تک ہی محدود ہے۔ اس بارہ میں واضح طور پر بار بار نصیحت ہونی چاہیے کہ آپ نے اگر اندرون خانہ کوئی ویڈیو وغیرہ بنانی ہے تو پہلے مہمانوں کو متنبہ کر دیا جائے اور صرف محدود خاندانی دائرے میں ہی شوق پورے کئے جائیں۔''

(الفضل 26 جون 2002ء)

ایک شعری نشست

زیر انتظام: مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ

مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ نے مورخہ 18 جنوری 2010ء کو بوقت صبح 11 بجے سیمینار ہال ایوان محمود مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں جماعت احمدیہ کے معروف شاعر مکرم راجہ محمد یوسف صاحب آف جرمنی کے ساتھ ایک شعری نشست منعقد کی۔ اس شعری نشست میں مدرسۃ الظفر کے طلباء واساتذہ کے علاوہ بعض دیگر مہمان بھی شریک ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم طارق محمود صاحب استاد مدرسۃ الظفر نے مہمان خصوصی مکرم راجہ محمد یوسف صاحب کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ آپ 1958ء میں اٹک میں پیدا ہوئے اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے سیاسیات کیا۔ اس کے بعد آپ سعودی عرب اور پھر جرمنی میں مقیم ہوئے اور آجکل جرمنی میں ایک کمپیوٹر سیکیورٹی کمپنی میں بزنس مینیجر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ انسانی حقوق کے بارہ میں آپ نے 4 کتب تالیف کی ہیں جو جرمن زبان میں شائع ہوچکی ہیں۔ جرمنی کے ادبی حلقوں میں آپ کا شمار ایک سینئر شاعر کے طور پر ہوتا ہے۔ موجودہ دورہ پاکستان کے دوران یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور اور لاہور کے دیگر ادبی حلقوں میں آپ کے ساتھ شعری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح اسلام آباد میں ''مقتدرہ قومی زبان'' میں ہونے والی ایک تقریب میں شرکت کے علاوہ ایک ادبی موضوع پر بنائی جانے والی رپورٹ کے سلسلہ میں پی ٹی وی کو ایک انٹرویو بھی دے چکے ہیں۔ آپ مکرم راجہ منیر احمد خاں صاحب صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے بڑے بھائی ہیں۔

تعارف کے بعد مہمان شاعر نے خلافت احمدیہ سے محبت کے اظہار اور حالات حاضرہ کے بارے میں بعض نظمیں اور غزلیں پیش کیں جن میں سے بعض منتخب اشعار قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش ہیں۔

ہمارے سروں پر خلافت کا سایہ
فلک سے ہے اترا یہ برکت کا سایہ
منور ہوئے پھر سے اکناف عالم
عدم کو روانہ ہے ظلمت کا سایہ
جو رہتے ہیں ہو کر خلافت کے خادم
اترتا ہے ان پر سکینت کا سایہ

....

ہم آنکھ سے ٹپکے ہوئے اک اشک کی مانند
اس شوق سے رکھتے بھی تو کس بات کا پردہ
اس ہجر کی لذت سے نہ یوں مجھ کو نکالو
اس لطف پہ ڈالو نہ ملاقات کا پردہ
پھیلا ہے فضاؤں میں معارف کا خزانہ
اٹھنے کو ہے فرسودہ خیالات کا پردہ

....

ہے تمہارا رنگ جیسے چار سُو بکھرا ہوا
ذرہ ذرہ ہے تمہارے روبرو بکھرا ہوا
کس قدر پُرکیف ہے اک موجۂ باد صبا
یار کی زلفوں سے ہو کر مشک بُو بکھرا ہوا

....

چار سُو پھیلی ہوئی کون و مکاں تک تشنگی
تشنگی ہی تشنگی حد جہاں تک تشنگی
دیکھ سکتا ہوں جہاں تک میں وہاں تک تشنگی
آئینے میں جلوہ گر نقش رواں تک تشنگی

....

جیسے گردش میں زمیں ہو آسماں اوڑھے ہوئے
گھومتا پھرتا ہوں میں اک داستاں اوڑھے ہوئے
قافلہ در قافلہ صدیاں سفر کرتی رہیں
اور میں اب تک ہوں گردِ کارواں اوڑھے ہوئے

....

لے گیا ہے کون میری ذات کی تنہائیاں
رکھ گیا ہے کون دل کے آئینہ خانوں میں خواب

آخر پر مکرم اسفندیار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر وقف جدید نے محترم مہمان خصوصی ومعزز شاعر اور دیگر شرکاء کا تہہ دل کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ دلچسپ شعری نشست اپنے اختتام کو پہنچی دعا کے بعد تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

رپورٹ: ایم۔اے رشید

سیسٹرم پرکوی

(Cestrum Parqui)

یہ سدابہار پھولوں میں سب سے خوبصورت پھول ہے۔ اسے دیکھ کر اس کی خوبصورتی پر یقین نہیں آتا۔ سیسٹرم پرکوی کی کئی قسمیں ہیں جو اپنی اپنی جگہ خوش رنگ ہیں لیکن ان پھولوں کی سنہری مائل قسم پاکستان میں سب سے مقبول ہے۔ اس پودے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ سارا سال پھول دیتا ہے۔ جب گھر میں سنہری پھول گلدستوں اور گلدانوں میں لگائے جاتے ہیں تو قوس قزح کا سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ سیسٹرم پرکوی کا پودا بھی جھاڑی نما ہے۔ یہ اپنی مضبوطی کی وجہ سے کئی سال موجود رہتا ہے اور اس میں پھول پیدا کرنے کی صلاحیت کم نہیں ہوتی۔

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب

محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب

گاؤں کی قربت اور خاندانوں کے باہمی تعلقات کے باوجود خاکسار کو محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب سے ملاقات کا موقع اس وقت ملا جب وہ 1955ء میں لندن سے واپس ربوہ تشریف لائے۔ 1956ء میں وہ نائب ناظر اصلاح وارشاد مقرر ہوئے اس وقت حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تھے۔ 1957ء میں ہماری کلاس نے شاہد پاس کرنے کے بعد نظارت اصلاح وارشاد میں رپورٹ کی حضرت صاحبزادہ صاحب نے خاکسار کو کام کے لئے اپنے ساتھ رکھ لیا۔ اس طرح قریباً ایک سال تک مجھے محترم باجوہ صاحب کے قریب رہ کر نظارت میں کام کرنے کا موقع مل گیا۔

ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ صاحب کہیں باہر تشریف لے گئے اور مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح وارشاد چھٹی پر تھے۔ مکرم باجوہ صاحب نے ان دنوں محترم مولوی صاحب کا کام میرے سپرد کر دیا مجھے یاد ہے کہ جب میں کوئی چٹھی لکھتا تو آپ اصلاح فرماتے اور بتاتے کہ کس طرح تحریر کو بہتر اور مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔ آپ عموماً اس فقرہ کا ضرور اضافہ فرماتے کہ آپ کو سلسلہ کی روایات کا خیال رکھنا چاہئے یا آپ کو سلسلہ کی روایات کے خلاف عمل نہیں کرنا چاہئے۔ اس طرح ہمیں آپ سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ آپ کی تحریر پختہ، مختصر اور موثر ہوتی تھی۔ ان دنوں آپ کبھی کبھی رسالہ ''لاہور'' میں ایک کالم بھی لکھا کرتے تھے۔ عموماً علماء کے بارہ میں کسی خبر یا بیان کو موضوع سخن بناتے۔ گہری طنز کرتے اور ان کی خوب خبر لیتے۔ آپ کا یہ کالم مختصر اور دلچسپ ہوتا تھا۔

آپ کی دینی گفتگو بھی بڑی مؤثر اور تسلی بخش ہوتی مخالف پر آپ کی گرفت مضبوط ہوتی اور اسے لاجواب کر دیتے۔ لوگوں کو پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں آپ ایک کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ بات چیت کرنے کا آپ کو ایسا ملکہ حاصل تھا کہ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی خاص تعریف فرمائی۔ حضور نے جلسہ سالانہ کے موقع پر 26 دسمبر 1955ء کو اپنی افتتاحی تقریر میں نوجوانوں کو قرآن شریف اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ کی مثال دی کہ آپ نے صرف بی۔اے کیا تھا اور دینی تعلیم کچھ زیادہ نہ تھی لیکن حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی کتب کا مطالعہ کر کے ہی باجوہ صاحب نے اپنے اندر ایسی استعداد پیدا کر لی تھی کہ بڑے تعلیم یافتہ انگریزوں اور ہوشیار علماء سے مدلل گفتگو کر لیتے تھے اور ان کے سوالوں کے مکمل اور مسکت جواب دیتے تھے۔ حضور نے فرمایا:۔

''لندن میں ہمارے ایک (۔) ہوتے تھے چوہدری ظہور احمد باجوہ۔ وہ آج کل ناظر رشد واصلاح ہیں۔ ان کے ساتھ بعض دفعہ لوگوں کی گفتگو ہوتی تھی۔ بعض دفعہ انگریزوں کی اور بعض دفعہ جو بڑے بڑے ہوشیار اور جہاندیدہ پیغامی مبلغ وہاں ہیں ان کی۔ جب وہ سوال یا جواب آتا تو ہمیشہ ان کا خط پڑھ کر میرا دل کانپتا تھا کہ یہ کوئی غلطی نہ کر بیٹھیں۔ مگر ہمیشہ ہی میں نے دیکھا کہ جب میں ان کا جواب پڑھتا تھا تو دل خوش ہو جاتا تھا۔ وہ ایسا مکمل اور اعلیٰ جواب ہوتا تھا کہ میرا دل مانتا تھا کہ اس شخص کی اللہ تعالیٰ نے مدد کی ہے۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 10 فروری 1956ء)

حضرت مصلح موعود جیسی مبارک اور عظیم ہستی کی طرف سے یہ الفاظ مکرم باجوہ صاحب کے لئے بہت بڑا اعزاز ہیں۔

محترم باجوہ صاحب دفتری امور میں بڑے باقاعدہ انسان تھے۔ عین وقت پر دفتر پہنچ جاتے۔ پورا وقت اپنی میز پر موجود رہتے۔ ضروری کاموں کے سوا کہیں ادھر ادھر نہ جاتے۔ دلجمعی اور دلچسپی سے کام کرتے۔ وقت پورا ہونے کے بعد ہی گھر واپس جاتے سمجھدار افسر کی طرح دفتر کا ہر کام ان کے ذہن میں مستحضر ہوتا اور ان کی خواہش اور کوشش ہوتی کہ سب کام وقت پر سرانجام دئے جائیں۔

بیت اقصیٰ کا انتظام نظارت اصلاح وارشاد کے ماتحت ہوتا ہے۔ وہ ہفتہ بھر ریڈیو پر موسمیاتی خبریں بھی سنتے تا کہ جمعہ کے دن نمازیوں کے لئے حالات کے مطابق انتظام کیا جاسکے۔ وہ چاہتے کہ کام پورا ہو جائے، رکھ رکھاؤ کا انہیں زیادہ خیال نہ ہوتا تھا۔ ایک دفعہ جبکہ جلسہ سالانہ کے دن قریب تھے میں دفتر کے باہر برآمدہ میں کھڑا تھا کہ مکرم باجوہ صاحب جلدی میں دفتر سے نکلے۔ کچھ پریشان نظر آئے۔ فرمایا کہ مجھے جلد از جلد جلسہ گاہ تک پہنچاؤ۔ ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ حضور معائنہ کے لئے وہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ اس وقت موٹریں تو میسر نہ تھیں۔ سائیکل کے پیچھے کیریر (carrier) پر وہ بیٹھتے نہ تھے فرماتے کہ مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ میں نے آگے انہیں بٹھایا اور سائیکل دوڑائی۔ الحمد للہ کہ ہم حضور سے دو منٹ قبل سٹیج پر پہنچ گئے۔ حضرت مصلح موعود نے جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا۔ بعض امور کے بارہ میں وضاحت طلب فرمائی۔ تیاری کو مکمل پا کر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور واپس تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر بعد ہم بھی اسی طرح سائیکل پر دفتر واپس آ گئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی نگرانی میں غالباً پانچ سال تک نظارت اصلاح وارشاد کا انتظام آپ نے بڑی کامیابی سے چلایا۔ حضرت مصلح موعود کا اعتماد آپ کو حاصل تھا۔ جب لمبی بیماری اور کمزوری کی وجہ سے حضرت صاحبزادہ صاحب کے لئے کام کرنا مشکل ہو گیا تو حضور نے آپ کو ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقرر فرمایا۔ اس کے بعد آپ نے بطور ناظر زراعت، ناظر صنعت وتجارت، ناظر امور عامہ اور ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن لمبا عرصہ خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔ آخر میں آپ صدر، صدر انجمن احمدیہ بھی رہے۔ غرض اس ممتاز خادم سلسلہ کا آخر عمر تک اوڑھنا بچھونا سلسلہ احمدیت کی خدمت ہی رہا۔

غالباً 1960ء میں جبکہ خاکسار بطور مربی سلسلہ کوئٹہ میں مقیم تھا مکرم باجوہ صاحب مختلف جماعتوں کا دورہ کرتے ہوئے کراچی پہنچے اور وہاں سے کوئٹہ تشریف لے گئے۔ ان دنوں محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت تھے۔ مرکزی مہمان عام طور پر انہی کے ہاں قیام فرماتے اور مکرم شیخ صاحب خوشی سے ان کی اچھی مہمان نوازی کرتے۔ محترم باجوہ صاحب ان کے ہاں جانے کی بجائے خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لے آئے۔ فرمایا کہ میں نے سوچا آپ کے ہاں قیام بے تکلفی کی وجہ سے خوشگوار رہے گا۔ محترم مولانا غلام احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ سندھ اور محترم مولانا قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح وارشاد آپ کے ساتھ تھے۔ ان بزرگوں کے لئے ہم نے بیٹھک میں انتظام کر دیا اور محترم باجوہ صاحب کے لئے الگ ایک کمرہ خالی کر دیا۔ رات جب سونے کا وقت ہوا تو آپ نے بیگ کھولا اور تہبند پہن کر آ گئے۔ میرے چھوٹے بھائی عزیز بشیر احمد صاحب اس وقت گورنمنٹ کالج کوئٹہ میں زیر تعلیم تھے۔ انہیں یہ تہبند دیکھ کر حیرانی ہوئی اور کہا کہ مجھے تو خیال تھا کہ آپ کوئی اچھا سا نائٹ سوٹ پہنیں گے۔ کیا آپ لندن میں قیام کے دوران بھی رات کو تہبند ہی پہنا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ بشیر! لندن میں تو میں نے تہبند نہیں پہنا لیکن پاکستان واپس آنے کے بعد پہلی رات سے ہی میں نے تہبند پہننا شروع کر دیا تھا۔ سادگی اور بے تکلفی آپ کا خاص وصف تھا۔ کھانے اور چائے کے اوقات پر آپ کے کمرہ میں محفل جمتی۔ کبھی کبھی محترم امیر صاحب یا مقامی جماعت کے کوئی اور بزرگ بھی شامل ہو جاتے۔ ہفتہ بھر آپ نے قیام فرمایا یہ وقت خوب رونق میں گزرا۔ اس عرصہ میں مرکزی بیت اور محلّہ جات میں کئی تربیتی اجلاس منعقد ہوئے علماء کرام تقاریر کرتے اور محترم باجوہ صاحب صدارتی ریمارکس دیتے۔ آپ اپنے دعوت الی اللہ کے واقعات بیان کرتے۔ نیز احباب جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے۔

جب آپ ناظر امور عامہ تھے تو ایک دن خاکسار کو طلب فرمایا۔ میں دفتر میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب تین افراد کے ساتھ وہاں تشریف فرما ہیں۔ مکرم ناظر صاحب نے ان میں سے ایک صاحب کے ساتھ میرا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ ان کے والد محترم چوہدری کرم رسول صاحب (پروفیسر زرعی کالج، لائل پور) کے حضرت مصلح موعود کے ساتھ خاص مراسم تھے۔ یہ ایک مشکل میں ہیں اور سخت پریشان ہیں۔ آپ کے گاؤں کے ایک بڑے چوہدری نے ان کا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ یہ اپنے تعلق کی وجہ سے محترم صاحبزادہ صاحب کو ساتھ لے کر ہمارے پاس فریاد رسی کے لئے آئے ہیں۔ میری نظر آپ پر پڑی ہے۔ آپ حضور کے تعلق کے پیش نظر پوری کوشش کریں کہ ان کی مشکل دور ہو جائے۔

خاکسار ان کو ساتھ لے کر سرگودھا میں متعلقہ شخص کے پاس گیا۔ وہ احمدی نہیں تھے اور سخت مزاج کے آدمی تھے اور ان صاحب سے سخت برہم تھے۔ تاہم خداتعالیٰ کے احسان سے مختصر گفتگو کے بعد وہ میری بات مان گئے اور کہا کہ میں انہیں معاف کرتا ہوں۔ یہ تسلی سے واپس جائیں۔ اب ان کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں ہوگی۔ اس پر یہ لوگ بہت خوش ہوئے اور ربوہ آ کر محترم صاحبزادہ صاحب اور محترم باجوہ صاحب کا شکریہ ادا کر کے واپس گئے۔

مکرم باجوہ صاحب کے بچپن کے زمانہ میں ہمارے علاقہ میں تعلیمی سہولتوں کا فقدان تھا۔ اور سرگودھا کے زمیندار خوش حال تھے۔ اس لئے ان کے بچے تعلیم کی بجائے چودھراہٹ میں زیادہ دلچسپی لیتے تھے۔ پھر باجوہ صاحب کے خاندان میں چودھراہٹ کے علاوہ نمبرداری بھی تھی۔ اور آپ سب سے بڑے اور لاڈلے بیٹے تھے۔ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس سب شان وشوکت اور چوپال کی رونق کو تیاگ کر آپ مشکل حالات میں تعلیم حاصل کرنے میں جت گئے۔ آپ کے دل میں کچھ خاص لگن ہی تھی جو آپ کو حصول تعلیم کے لئے جگہ جگہ لئے پھری۔ یہاں تک کہ بی اے آپ نے اس وقت کے لحاظ سے دور دراز اور ریگستان میں واقع بہاول پور سے کیا۔ میں نے ایک دفعہ دریافت کیا کہ آپ کیوں اتنی دور چلے گئے۔ کیا اس سے ورے کوئی کالج موجود نہیں تھا؟ بے ساختہ فرمایا کہ وہاں کوئی فیس نہیں لی جاتی تھی۔ اس وقت ریاست بہاولپور پر عباسی خاندان کے نوابوں کی حکومت تھی اور ساری ریاست میں تعلیم مفت تھی۔ (یہ ریاست اضلاع بہاول پور، بہاول نگر اور رحیم یار خاں پر مشتمل تھی۔)

بی اے کرنے کے بعد 1942ء میں آپ وائسرائے کے سیکرٹریٹ دہلی میں ملازم ہو گئے۔ 1945ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو خاص تحریک فرمائی کہ وہ سلسلہ احمدیہ کی فوری ضرورت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر کے

خدمت دین میں حصہ لیں۔ آپ نے اس پر لبیک کہتے ہوئے زندگی وقف کردی اور مارچ 1945ء میں قادیان حاضر ہو کر مربیان کلاس میں داخل ہوگئے۔ اسی سال دسمبر میں آپ کا تقرر لندن میں بطور مربی سلسلہ ہوگیا۔ چار سال بعد فروری 1949ء میں آپ واپس پاکستان آئے اور ڈیڑھ سال یہاں قیام کیا۔ پھر جولائی 1950ء میں آپ نے لندن پہنچ کر امام بیت الفضل کا چارج سنبھالا اور پانچ سال سے زائد عرصہ تک کامیابی کے ساتھ خدمت سلسلہ کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ 1955ء میں آپ مستقل طور پر پاکستان تشریف لے آئے اور اس کے بعد آخر عمر تک صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی متعدد نظارتوں میں بطور نائب ناظر، ایڈیشنل ناظر اور ناظر فرائض ادا کرتے رہے۔ اس طرح آپ نے کمال اخلاص سے اپنی ساری عمر خدمت سلسلہ میں گزار دی۔ آپ نے بتایا کہ جب میں نے زندگی وقف کرنے کے بعد اپنی ملازمت سے استعفیٰ دیا تو میرے انگریز افسر نے بڑے تعجب کا اظہار کیا اور از راہ ہمدردی مجھے بہت سمجھایا اور بار بار کہا کہ اتنی اچھی سرکاری ملازمت کو نہ چھوڑو۔ تمہارا کام تسلی بخش ہے۔ میں جلد تمہاری ترقی کے لئے سفارش کرنے والا ہوں اور آئندہ بھی ترقی کے بڑے مواقع ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ دین کی خدمت کے لئے میں نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہا ہے اب میں ہرگز پیچھے نہیں رہ سکتا۔ ان کی حیرانی قائم رہی۔ فرمایا کہ کئی سال بعد لندن کے قیام کے وقت اس انگریز افسر سے ملاقات ہوگئی۔ پھر وہ میرے پاس آتے رہے اور کہتے کہ تم نے اچھا کیا کہ دنیا چھوڑ کر دین کی خدمت اختیار کر لی۔ یہ اچھا اور تسلی بخش سودا ہے۔

مکرم باجوہ صاحب کی شادی دھرگ میانہ ضلع سیالکوٹ کے ایک معزز زمیندار خاندان میں ہوئی۔ آپ کے خسر محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب اپنے علاقہ کے ذیلدار تھے اور وسیع تعلقات اور اثر و رسوخ رکھنے والے مخلص احمدی تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ چنانچہ اپنی بچی کی شادی کے موقعہ پر بھی انہوں نے ایسا پروگرام بنایا کہ علاقہ کے بااثر لوگوں تک بطریق احسن پیغام حق پہنچ جائے۔ مرکز نے آپ کی درخواست پر اعلان نکاح کے لئے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو بھجوا دیا۔ آپ نے خطبہ نکاح کے وقت حالات کے پیش نظر ایک مدلل اور مؤثر تقریر فرمائی جسے سب حاضرین نے بہت پسند کیا اور اس سے فائدہ اٹھایا۔ حضرت مولانا صاحب نے ''حیات قدسی'' میں خود اس کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ ایک تبشیری الہام کے عنوان کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ خاکسار مرکزی ہدایت کے ماتحت موضع دھرگ میانہ ضلع سیالکوٹ بھجوایا گیا۔ دھرگ کے ذیلدار مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب ایک مخلص اور بااثر احمدی ہیں۔ ان کی صاحبزادی کی شادی عزیزم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ جو مکرم چوہدری شیر محمد صاحب ساکن چک نمبر 33 سرگودھا کے فرزند اور جناب چوہدری علی بخش صاحب کے پوتے ہیں سے قرار پائی تھی۔ دونوں خاندانوں سے میرے دیرینہ تعلقات ہیں بلکہ چوہدری علی بخش صاحب کی بیعت مع بعض دیگر افراد خاندان کے بفضلہ تعالیٰ میری کوشش سے ہی ہوئی تھی۔ دونوں خاندانوں کی خواہش تھی کہ نکاح میں پڑھاؤں۔ انہوں نے زیادہ اصرار اس لئے بھی کیا کہ خاکسار حقیر خادم کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی صاحبزادی کے خطبہ نکاح پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہو چکی تھی۔ اس تقریب پر چوہدری عنایت اللہ صاحب نے بہت سے غیر احمدی، سکھ اور عیسائیوں کو بھی مدعو کیا اور مجھے فرمایا کہ اس موقعہ پر ایسا خطبہ دیا جائے کہ سب مذاہب والے اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ذیلدار صاحب کے گھر کے قریب ہی بیت تھی۔ میں اس میں چلا گیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ وہ اپنے خاص فضل سے مجھے ایسی تقریر کرنے کی توفیق دے جو سب سامعین کے لئے فائدہ بخش ہو۔ میں دعا کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہایت شیریں اور دل پسند لہجہ میں مجھ پر مندرجہ ذیل پنجابی منظوم کلام نازل ہوا:

سبھو حمد خدائے نوں جیندی مثل نہ کو
اکوع اتے مجید نوں جس نے بخشی گو

اس الہام میں ''اکوع اور مجید'' کے متعلق مجھے تفہیم ہوئی کہ یہ زبان کے نیچے دو رگیں ہیں جو گویائی میں کام دیتی ہیں۔ اور دوسرے مصرعہ میں گو کا لفظ گویائی کا مخفف ہے۔ مجھے اس بشارت سے ایک گونہ تسلی ہوئی۔ اور اس کے چند منٹ بعد مجھے خطبہ نکاح کے لئے بلایا گیا۔ حاضرین کی تعداد کئی سو تھی۔ خطبہ شروع ہوا تو اللہ تعالیٰ نے روح القدس سے تائید فرمائی اور میری زبان پر فلسفہ نکاح اور حکمت تزویج کے متعلق بعض ایسے معارف جاری ہوئے کہ تمام حاضرین نہایت محظوظ ہوئے اور بار بار اس بات کا اظہار کرنے لگے کہ ایسے حقائق اس سے پہلے سننے میں نہیں آئے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ فیض اور برکت حضرت مسیح موعود کی ہے اور آپ کی تعلیم کے ماتحت یہ معارف بیان کئے گئے ہیں۔''

(حیات قدسی۔ حصہ پنجم صفحہ 101-103)

بزرگوں کی دعاؤں سے مکرم باجوہ صاحب کی شادی ہر لحاظ سے بابرکت ثابت ہوئی۔ آپ کی اہلیہ محترمہ ایک باوقار، دانشمند اور خدمت سلسلہ بجالانے والی خاتون ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے اور دو بیٹیاں عطا فرمائیں۔ یہ سب خدا تعالیٰ کے فضل سے نیک اور کامیاب زندگیاں گزار رہے ہیں۔ آپ کے چھوٹے صاحبزادے مکرم ڈاکٹر چوہدری ظہیر احمد باجوہ صاحب آج کل نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کے طور پر خدمت سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔ مکرم باجوہ صاحب کے خاندان میں احمدیت ان کے والد محترم چوہدری شیر محمد صاحب کے ذریعہ آئی۔ خوش قسمتی سے انہوں نے عنفوان شباب میں ہی بیعت کر لی اور پھر دن بدن اخلاص اور نیکی میں ہی ترقی کرتے گئے۔ جبکہ ان کے والد مکرم چوہدری علی بخش صاحب نمبردار احمدی نہ تھے بلکہ مخالفت کرتے تھے۔ سعادت مند بیٹے کی یہ شدید خواہش تھی کہ جو روحانی نعمت انہیں حاصل ہوئی ہے والد بھی اس سے فیضیاب ہوں لیکن وہ متعصب پیروں اور سجادہ نشینوں کے زیر اثر اپنی صوفیانہ ظاہرداری کے زعم میں مگن رہتے اور کسی احمدی عالم کی بات سننے یا ان سے مذہبی گفتگو کرنے کے روادار نہ تھے۔ مرکز سلسلہ سے آنے والے کارکنان انہی کے چوپال میں آ کر قیام کرتے۔ وہیں ایک کونہ میں واقع بیت میں نمازیں پڑھتے، درس دیتے اور تقاریر کرتے۔ بزرگ نمبردار صاحب کو یہ باتیں پسند نہ تھیں۔ تقاریر کے وقت وہ چوپال کے دوسرے کونہ میں موجود رہائشی کمروں میں جا بیٹھتے تا کہ احمدیت کا ذکر ان کے کانوں میں نہ پڑے۔ اسی طرح کئی سال گزر گئے۔ ہدایت پانے کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔ ایک دفعہ مرکز سلسلہ قادیان سے حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب دورہ پر چک نمبر 33 تشریف لے گئے۔ چوپال میں بیٹھے ہوئے ایک دن جبکہ نمبردار صاحب بھی وہاں موجود تھے حضرت مولانا صاحب نے مکرم چوہدری شیر محمد صاحب کی تحریک پر لوگوں کے سامنے مسائل تصوف اور روحانی حقائق بیان کرنے شروع کئے۔ حسب دستور نمبردار صاحب وہاں سے اٹھ کر کچھ دور ایک کمرہ میں جا بیٹھے تا کہ تقریر کے اثر سے محفوظ ہو جائیں۔ حضرت مولانا صاحب نے اپنی آواز بلند کر دی تا کہ نمبردار صاحب کے کانوں تک کچھ نہ کچھ کلمات خیر پہنچ جائیں۔ ایک تو تقریر ان کے ذوق کے مطابق تھی اور دوسرے مولانا صاحب کا دلی خلوص کام کر رہا تھا:

سخن کز دل بروں آید نشیند لا جرم بر دل

نہ چاہنے کے باوجود نمبردار صاحب کے ذوق تصوف کو تسکین ملی اور روحانی حقائق ان پر اثر انداز ہوئے۔ تقریر کے بعد حضرت مولانا صاحب حسب پروگرام اگلے گاؤں جانے کی تیاری کرنے لگے۔ مکرم نمبردار صاحب نے اندر سے کسی کے ذریعہ پیغام بھجوایا کہ اگر مولانا آج روانگی ملتوی کر دیں تو رات کو میں ان کی تقریر ان کے سامنے بیٹھ کر سنوں گا۔ احباب کے اصرار پر آپ نے روانگی ملتوی کر دی۔ فرماتے ہیں کہ رات کو میں نے ان کے ذوق کے مطابق فلسفہ ایمان اور مسائل تصوف پر تین گھنٹے تک تقریر کی جو انہوں نے شوق سے سنی۔ اگلا دن بھی وہ حضرت مولانا صاحب سے گفتگو کرتے رہے۔ الحمد للہ کہ انہیں انشراح صدر حاصل ہو گیا اور آپ کی موجودگی میں ہی انہوں نے اور ان کے کئی ساتھیوں نے بیعت کر لی۔

محترم چوہدری علی بخش صاحب تعلیم یافتہ اور زیرک انسان تھے۔ بیعت کے بعد انہوں نے ایمان اور اخلاص میں جلد جلد ترقی کر لی اور بہتوں سے آگے نکل گئے۔ دیگر نیکیوں کے علاوہ انہوں نے وصیت بھی کر دی جو ان کی جائیداد کے لحاظ سے ایک بڑی قربانی تھی۔ وفات کے بعد آپ بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ یہ بھی خاص اتفاق تھا کہ ان کی اور میرے دادا مکرم چوہدری الہ بخش صاحب کی وفات قریب قریب ہوئی۔ چنانچہ ہم ان دونوں بزرگوں کے تابوت اکٹھے ہی قادیان لے کر گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور زندگی بھر کے یہ دو دوست بہشتی مقبرہ قادیان کے ایک ہی قطعہ میں دفن ہوئے۔ یہ جون 1947ء کے دن تھے جبکہ کئی جگہ فسادات شروع ہو چکے تھے۔ پاکستانی علاقہ سے قادیان جانے والے غالباً یہ آخری جنازے تھے۔

یہ وہ بزرگ تھے جن کی زیر نگرانی مکرم باجوہ صاحب نے اپنا بچپن گزارا اور ان سے تربیت پائی۔ اس سلسلہ میں وہ اپنے دادا صاحب سے زیادہ متاثر تھے فرماتے تھے کہ جب میں نے زندگی وقف کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے صرف دادا صاحب سے مشورہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر تمہارے دل میں نیکی کی ایک تحریک پیدا ہوئی ہے اس لئے فوراً زندگی وقف کر دو۔ چنانچہ آپ نے زندگی وقف کر دی اور خدمت سلسلہ میں لگ گئے۔

ایک واقف زندگی کے طور پر آپ نے ساری زندگی سادگی اور کفایت شعاری سے بسر کی اور کسی طرف طمع کی نظر سے نہیں دیکھا۔ مکرم چوہدری مشتاق احمد باجوہ صاحب سابق امام بیت الفضل لندن و وکیل الزراعت تحریک جدید سے آپ کے قریبی تعلقات تھے۔ جب سندھ میں غلام محمد بیراج بنا تو انہوں نے وہاں ایک وسیع رقبہ حاصل کیا۔ اب انہیں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اس زمین کو آباد کر سکے۔ انہوں نے اس بارہ میں مکرم باجوہ صاحب سے رابطہ کیا مکرم باجوہ صاحب نے اپنے گاؤں کے ایک بزرگ جو ان کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے کو مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب سے ملا دیا۔ باہمی معاہدہ تحریر ہونے لگا تو مکرم چوہدری صاحب نے محترم باجوہ صاحب سے کہا کہ آپ بھی حصہ دار بن جائیں۔ فرمایا کہ ایک حصہ میرا ہوگا اور ایک آباد کرنے والے کا اور تیسرا حصہ آپ کا ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بڑا زور دیا لیکن باجوہ صاحب نے صاف انکار کر دیا۔ کہا کہ آپ زمین خریدنے والے اور یہ آباد کرنے والے۔ میرا کوئی تعلق نہیں میں مفت میں کیسے حصہ دار بن جاؤں۔ آپ کی خواہش کے مطابق میں نے آدمی مہیا کر دیا ہے۔ آپ کی زمین آپ کو مبارک ہو۔ کوئی عام زمیندار ہوتا تو وہ ضرور لالچ میں آ جاتا لیکن مکرم باجوہ صاحب اس طرف بالکل مائل نہ ہوئے اور آخر تک اپنے اس فیصلہ پر خوش رہے۔ بحیثیت واقف زندگی سادگی اور کفایت شعاری آپ کا طرہ امتیاز تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆

سلام کا رواج اور اس کی فضیلت

مرسلہ: مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

سلام ایک دعا ہے۔ جس کے معنی امن، سلامتی، رحمت اور برکت کے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا عنایت کردہ تحفہ ہے جو تمام دنیا کو امن کا پیغام دینے والا اور سلامتی کا سرچشمہ ہے۔ یہ تحفہ نبی اکرم ﷺ کے ذریعہ ہم تک پہنچا۔ آپ ﷺ نے اس قول خیر کو پھیلانے کا اس قدر حکم دیا کہ معاشرہ کی فضا، سلامتی کی دعاؤں سے بھر جائے اور انسان کی اندرونی نفرتوں، کینہ، بغض، حسد اور تکبر سے نجات حاصل ہو اور انسان حقیقی طور پر دوسرے بھائی کا خیر خواہ بن جائے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

”جب گھر میں داخل ہونے لگو تو اپنے (عزیزوں یا دوستوں) پر سلام کہہ لیا کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بڑی برکت والی اور پاکیزہ دعا ہے“ (النور:62) آنحضرت ﷺ نے اس عظیم خلق کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے باریکی میں جا کر عظیم طریقے سکھائے، جو عظیم نیکیاں انسان کے اندر پیدا کرنے کے لئے معاون و مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے بارہ میں چند روایات پیش خدمت ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لے آؤ۔ تم صاحب ایمان اس وقت تک نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرو کیا میں تم کو ایک ایسا فعل نہ بتاؤں جو تم بجا لاؤ تو باہم محبت کرنے لگو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”افشوا السلام بینکم“ یعنی آپس میں سلام کہنے کو رواج دو۔ (مسلم کتاب الایمان)

اس روایت میں رسول اللہ ﷺ نے جنت کا راستہ ایمان، ایمان کا راستہ محبت اور محبت کا راستہ سلام کہنے اور اس طریق کو خوب رائج کرنا بتایا ہے۔ بیشک محبت، احسان اور مروت سے بھی بڑھتی ہے لیکن احسان و مروت ہر شخص نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے کچھ خرچ کرنا پڑتا ہے، کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے لیکن سلام کہنے کا بیش قیمت ہدیہ بغیر خرچ کیے ہر شخص پیش کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ محض ایک رسمی ملاقات کا طریق ہی نہیں ہے بلکہ امن اور سلامتی کی انمول دعا بھی ہے۔

اسی طرح حضرت عمران بن حصینؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے السلام علیکم کہا۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا جب وہ بیٹھ گیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس شخص کو دس نیکیاں ثواب ملا ہے۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ آپؐ نے سلام کا جواب دیا۔ جب وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا اس کو بیس نیکیاں زیادہ ثواب ملا ہے۔ پھر ایک اور شخص آیا اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا آپ ﷺ نے انہیں الفاظ میں اس کو جواب دیا اور فرمایا اس شخص کو تیس نیکیاں ثواب ملا ہے۔

(ترمذی ابواب الاستئذان)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کون سی خصلت بہتر ہے۔ فرمایا کہ تو کھانا کھلائے اور تو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو سب کو سلام کرے۔

(بخاری کتاب الاستئذان)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو ملے تو چاہیے کہ اس کو سلام کہے۔ اگر ان کے درمیان درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو جائے اور پھر ملاقات ہو تو چاہیے کہ پھر سلام کہے۔ (ابوداؤد کتاب الادب)

صحابہ کرامؓ اس نیکی کی حد درجہ نگہداشت کرتے تھے اور اس قدر پابند تھے کہ وہ بازاروں میں صرف سلام کرنے کیلئے جاتے تھے حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک صحابی دوسرے صحابی کے پاس آئے اور کہنے لگے آؤ بازار چلیں اس صحابی نے سمجھا کہ کوئی کام ہو گا لیکن وہ بازار میں گھوم کر یونہی چلے آئے نہ کسی دکان پر ٹھہرے نہ کوئی چیز خریدی۔ دو تین دن کے بعد پھر آئے اور کہنے لگے آؤ بازار چلیں اس صحابی نے کہا کیا آج کوئی خاص کام ہے یا یونہی ساتھ لے جانا چاہتے ہو۔ پھر بازار جا کر کیا کرو گے نہ کسی سودے پر ٹھہرتے ہو نہ کسی اسباب کا پوچھتے ہو نہ سودا لیتے ہو نہ ہی بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں بازار اس لئے جاتا ہوں کہ کئی دوست ملتے ہیں ہم تو سلام کے لئے جاتے ہیں جو ہمارے سامنے آئے گا ہم اسے سلام کہیں گے۔ (موطا کتاب الجامع)

اس عظیم الشان خلق کے متعلق اس دور میں حضرت مسیح موعود کا طریق یہ تھا۔

چنانچہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو سلام کا اس قدر خیال تھا کہ حضور اگر چند لمحوں کے لئے بھی جماعت سے اٹھ کر جاتے اور پھر واپس تشریف لاتے تو ہر بار جاتے بھی اور آتے بھی السلام علیکم کہتے۔

(سیرت المہدی حصہ سوم 32)

نیز ایک دوسری روایت کے مطابق حضرت اقدس اکثر السلام علیکم پہلے کہا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ 14)

حضور فرماتے ہیں۔

”اس زمانے میں...... اکثر امراء کا حال سب سے بدتر ہے۔ وہ گویا یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ صرف کھانے پینے اور فسق و فجور کے لئے پیدا کئے گئے ہیں دین سے وہ بالکل بے خبر اور تقویٰ سے خالی اور تکبر اور غرور سے بھرے ہوتے ہیں۔ اگر ایک غریب ان کو السلام علیکم کہے تو اس کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا اپنے لئے عار سمجھتے ہیں۔ بلکہ غریب کے منہ سے اس حکم کو ایک گستاخی کا حکم اور بیباکی کی حرکت خیال کرتے ہیں حالانکہ پہلے زمانے کے (۔) بڑے بڑے بادشاہ السلام علیکم میں اپنی کوئی کسر شان نہیں سمجھتے تھے۔“

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 327)

حضور کی طرح آپ کے رفقاء بھی سنت پر احسن طریق پر عمل کرنے کی کوشش کرتے۔ چنانچہ قادیان میں حضرت مولانا شیر علی صاحب کی زندگی کا جن لوگوں کو تجربہ ہے وہ جانتے ہیں کہ آپ ہمیشہ پہلے سلام کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔ اور باوجود کوشش کے کوئی شخص ان کے سلام پر سبقت نہیں لے جا سکتا تھا اسی طرح حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب جیسے عظیم رفقاء کی حیات طیبہ بھی اس امر کی شاہد ہے کہ آپ ہمیشہ چھوٹے بڑے، اعلیٰ ادنیٰ کو بلاتفریق سلام کہتے تھے۔ اور دوسرے شخص سے پہلے یہ ہدیہ ان تک پہنچانے کی کوشش فرماتے تھے۔

حضرت مصلح موعود سورۃ النور آیت 62 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”احادیث میں لکھا ہے کہ جبرئیل جب رسول کریم ﷺ کے پاس آتے تو آپ کو سلام کہتے۔ اور رسول کریم ﷺ ان کو دیکھ کر سلام کہتے۔ اب ان سے بڑا اور کون ہے جسے سلام کہنے کی ضرورت نہ ہو لیکن بہت لوگ ہیں خصوصاً انگریزی تعلیم یافتہ جو سلام کو بہت حقیر چیز سمجھتے ہیں اور اپنے عمل سے رسول کریم ﷺ کو اور جبرئیل حتیٰ کہ خدا تعالیٰ سے بھی اپنے آپ کو بڑا قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ جس حکم کو بہت سی حکمتوں کے ماتحت خدا تعالیٰ نے فرض قرار دیا ہے بلکہ اپنی ذات کے لئے بھی رکھا ہے اور جس کی تاکید رسول کریم ﷺ نے کی ہے اس سے یہ لوگ اپنے آپ کو مستغنی سمجھتے ہیں۔ اول تو صرف ہاتھ سے اشارہ کر دیتے ہیں یا ایک دوسرے سے ملیں گے تو کہیں گے مولوی صاحب اور دوسرا اس کے جواب میں کہہ دیگا۔ بھائی صاحب یا یہ کہہ دیں گے سناؤ جی کیا حال ہے لیکن شریعت کا یہ منشاء نہیں۔ شریعت نے السلام علیکم کہنا ضروری قرار دیا ہے اور رسول کریم ﷺ نے اس کو باہمی اتحاد کا ذریعہ قرار دیا ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 405)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

جہاں احمدی اکٹھے ہوں وہاں تو سلام کو رواج دیں خاص طور پر ربوہ، قادیان میں اور بعض اور شہروں میں بھی اکٹھی احمدی آبادیاں ہیں ایک دوسرے کو سلام کرنے کا رواج دینا چاہیے۔ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ ربوہ کے بچوں کو کہا تھا کہ اگر بچے یاد سے اس کو رواج دیں گے تو بڑوں کو بھی عادت پڑ جائے گی پھر اسی طرح واقفین نو بچے ہیں ہمارے جامعہ نئے کھل رہے ہیں ان کے طلباء ہیں اگر یہ سب اس کو رواج دینا شروع کریں اور ان کی یہ ایک انفرادیت بن جائے کہ یہ سلام کہنے والے ہیں تو ہر طرف سلام کا رواج بڑی آسانی سے پیدا ہو سکتا ہے۔“

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ نمبر 636)

غرض سلام کہنا ایک بڑی نیکی ہے اور رسول کریم ﷺ نے اخوت کے قیام کیلئے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

پس سلام کو چھوٹی اور معمولی بات سمجھ کر نہ چھوڑیں بلکہ اس کی نگہداشت کریں۔ وہ لوگ جو بڑے درجوں پر ہیں انہیں چاہیے کہ چھوٹوں کو سلام کیا کریں اور چھوٹوں کو چاہیے کہ بڑوں کو سلام کیا کریں۔ یہ نہ ہو کہ کوئی بھی سلام نہ کہے اور دونوں خاموشی سے گزر جائیں بلکہ بڑوں کو سلام کرنے میں سبقت اختیار کرنی چاہیے تا کہ انہیں دیکھ کر دوسروں کو بھی توجہ پیدا ہو اور وہ بھی اس قومی شعار کو اختیار کر لیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں رسول کریم ﷺ کے تمام احکامات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اس کے نتیجے میں دنیا اور آخرت میں فلاح پائیں۔

آمین۔

یہ عثمانؓ کا ہاتھ ہے

6ھ میں جب حدیبیہ کے مقام پر مسلمانوں اور کافروں کے مابین بات چیت ہو رہی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو نمائندہ بنا کر اہل مکہ سے گفتگو کے لئے بھجوایا۔ اس دوران یہ افواہ پھیل گئی کہ حضرت عثمانؓ کو مکہ میں شہید کر دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اگر اہل مکہ نے قاصد کو قتل کر دیا ہے تو اس قتل کا بدلہ ضرور لیا جائے گا۔ اور آپؐ نے اس موقعہ پر صحابہؓ سے جان کی قربانی کا وعدہ لیا۔ جو بیعت رضوان کے نام سے مشہور ہے۔ جب یہ بیعت ہو رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس خیال سے کہ شاید افواہ غلط ہو خود حضرت عثمانؓ کی طرف سے بیعت کی۔ یعنی اگر حضرت عثمانؓ یہاں موجود ہوتے تو ضرور اس بیعت میں حصہ لیتے آپؐ نے اپنے ایک ہاتھ کے متعلق فرمایا یہ عثمانؓ کا ہاتھ ہے۔ اور دوسرا ہاتھ اس کے اوپر رکھ کر بیعت لی بعد میں افواہ غلط ثابت ہوئی اور حضرت عثمانؓ بخیریت واپس آ گئے مگر رسول اللہ ﷺ نے ان کو بیعت کے ثواب اور اعزاز سے محروم نہیں رکھا۔

(بخاری کتاب المغازی۔ غزوہ احد)

س۔ رفیق

میری پیاری والدہ

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد چغتائی صاحب

میرے والد مکرم بشیر احمد چغتائی صاحب 1910ء میں پیدا ہوئے اور میری والدہ 1911ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ دونوں فدائی احمدی اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے انتہا محبت کرنے والے تھے۔ آپ دونوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عبادت گزار تھے۔ امی جان کو بچپن سے ہی نماز باجماعت کا بہت شوق تھا۔ آپ بتایا کرتی تھیں کہ جب بیت سے نماز باجماعت کی آواز سنائی دیتی تو آپ بھی گھر کی چھت پر جائے نماز بچھا کر نماز ادا کرنی شروع کر دیتیں اور باجماعت نماز ادا کرنے کی یہ تڑپ اور لگن تاوفات قائم رہی۔ امی جان نے قرآن پاک پڑھ لینے کے بعد سب سے پہلے اپنی والدہ ماجدہ کو قرآن پاک پڑھایا اور تاحیات قرآن پاک کا یہ درس جاری رہا اور بے شمار بچوں اور بڑوں کو آپ نے اس پاک کتاب کی تعلیم دی۔

میرے والد مکرم بشیر احمد چغتائی صاحب اور والدہ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہوئے۔ میرے والد صاحب کی حضرت ملک عبدالرحمان صاحب خادم، خالد احمدیت سے بہت دوستی تھی۔ دونوں گجرات کے رہنے والے تھے۔ ان کی دعوت الی اللہ سے آپ نے احمدیت قبول کی۔ جب والد صاحب نے احمدیت قبول کی، ان دنوں والد صاحب ٹاٹانگر جمشید پور سٹیل مل میں کام کرتے تھے اور والدہ صاحبہ راولپنڈی اپنے میکے آئی ہوئی تھیں۔ میرے نانا اور ماموؤں کو اس بات کا علم ہوا کہ ان کے داماد نے احمدیت قبول کر لی ہے تو والدہ مرحومہ کو حکم دیا کہ اب تم ادھر ہی رہو گی اور بشیر سے تمہارا نکاح ختم ہو گیا لیکن سب گھر والوں کی مخالفت کے باوجود والدہ صاحبہ نے کہا کہ وہ ایک دفعہ اپنے شوہر کے پاس جانا چاہتی ہیں۔ تا کہ وہ دیکھیں کہ ان میں ایسی کیا خرابی پیدا ہو گئی ہے کہ جس کی وجہ سے لوگ انہیں کافر کہہ رہے ہیں۔ آپ بتاتی تھیں کہ میں چپکے چپکے تمہارے والد صاحب کا جائزہ لیتی رہی اور میں یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ میرے شوہر پہلے سے زیادہ عبادت گزار اور شعار دینی کو ادا کرنے والا بن گئے ہیں۔

والدہ صاحبہ پرائمری پاس تھیں۔ والد صاحب کے دفتر جانے کے بعد کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کرتیں اور والد صاحب کے زیر استعمال قرآن پاک کا اور اس کے ترجمے کا دوسرے نسخے سے موازنہ کرتیں لیکن کوئی بھی خلاف دین بات نظر نہ آتی۔ چنانچہ والد صاحب کے بیعت کرنے کے ایک سال بعد والدہ محترمہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بیعت کا خط لکھ دیا۔ آپ کی شادی کو چھ سال کا عرصہ گزر چکا تھا لیکن آپ اولاد کی نعمت سے محروم تھیں۔ خدا کی شان کہ بیعت کرنے کے ایک سال بعد ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد سے نواز دیا اور چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں عطا کیں اور ان سب کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے رکھے۔ رفیق احمد بچپن میں ہی فوت ہو گئے اور منیر احمد 16 سال کی عمر میں راول ڈیم میں ڈوب کر فوت ہوئے۔ جوان بیٹے کی وفات پر آپ نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا کہ دنیا حیران رہ گئی۔ بھائی لئیق احمد چغتائی کا 2003ء میں ایک حادثے میں انتقال ہوا۔ نصیر احمد چغتائی صاحب جرمنی کی جماعت کے ایک فعال رکن اور ایم ٹی اے جرمنی میں کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم پانچویں بہنیں بھی سلسلے سے محبت کرنے والے رفقاء کے خاندانوں میں بیاہی گئیں۔ جبکہ ہمارے نانا ہماری والدہ کو ہمیشہ یہ طعنہ دیا کرتے تھے۔ تیری پانچ بیٹیاں ہیں۔ کہاں بیاہے گی؟ یہاں میں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتی ہوں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہم پانچ بہنوں میں سے چار بہنوں کے پانچ بچے واقف زندگی ہیں۔

والدہ محترمہ کا خاندان آپ کا سخت مخالف رہا اور یہ دیکھ کر کہ ہم بچوں کی شادیاں جماعت میں ہی ہو رہی ہیں مخالفت اپنے زوروں پر شروع کر دی اور بالکل قطع تعلق کر دیا۔ جیسے جیسے خاندان کی مخالفت بڑھتی جاتی ویسے ویسے آپ کا تعلق اور محبت خاندان مسیح موعود سے بڑھتا جاتا اور جب ہمارے بڑے بھائی لئیق احمد چغتائی کا رشتہ مکرم مولوی مجید صاحب بھاگلپوری (مولوی عبدالرحیم صاحب کے چچازاد بھائی) کی بیٹی سے ہوا تو یہ معلوم کر کے کہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ ہماری بھابھی کی رشتہ دار لگتی ہیں، بہت فخر سے کہا کرتی تھیں: میرے خاندان نے مجھے چھوڑ دیا تو کیا ہوا میرے خدا نے میرے رشتہ و تعلق اپنے مسیح کے خاندان سے جوڑ دیا ہے۔

بیعت کر لینے کے بعد آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملنے اور مرکز احمدیت کی زیارت کی بہت تڑپ تھی جو پچاس سالہ جوبلی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی۔ جوبلی کے موقعہ پر جب آپ قادیان گئیں تو آپا آمنہ اہلیہ مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب نے خواتین مبارکہ سے آپ کو ملوایا۔ اس طرح خاندان مسیح موعود سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ ایک دفعہ تعارف ہو جانے کے بعد آپ نے اس تعلق کو تاحیات نبھایا۔ جلسہ سالانہ پر جانے کے وقت سب سے پہلا کام خاندان مسیح موعود سے ملاقات کا شرف حاصل کرنا ہوتا تھا۔ کسی کے گھر جانے سے ہچکچاتی نہ تھیں۔ سب گھروں میں جاتیں۔ نہ صرف جاتیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی ملاتیں اور ہم بہنوں کو کہتیں ان بزرگ خواتین کی خدمت کرو اور ثواب حاصل کرو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے جب بھی ملاقات ہوتی، حضور والدہ صاحبہ سے ان کے خاندان کی مخالفت کے بارے میں ضرور پوچھتے۔ میری آنکھوں کے آگے اب بھی وہ نظارہ گھوم رہا ہے۔ 1951ء میں جلسہ سالانہ کا موقعہ تھا، کچے مکان کے ایک کمرے میں ایک نورانی وجود چارپائی پر لیٹا ہوا تھا۔ یہ حضرت اماں جان تھیں۔ والدہ صاحبہ نے آپ سے درخواست کی۔ یہ میری بیٹیاں ہیں (اس وقت ہم چار بہنیں تھیں) ان کے سر پر اپنا دست شفقت پھیر دیں اور ہم اس بات کو اپنے لئے بہت بڑا اعزاز سمجھتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی بہت ہی پیاری رفیقہ حیات کے بابرکت وجود سے ہم نے بھی برکت لی ہوئی ہے۔ اس تعلق اور محبت کی گواہی خود خواتین مبارکہ نے بھی دی۔

ایک دفعہ دو تین سال کے وقفے سے میرا ربوہ جانا ہوا، جب میں حضرت صاحبزادی آپا ناصرہ بیگم صاحبہ والدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملی اور اپنا تعارف کرانا چاہا تو بہت ہی پیار اور محبت سے فرمانے لگیں۔ تمہیں نہ پہچانوں گی۔ (ہاتھ کے اشارے سے) فرمایا: اتنی اتنی ہوا کرتی تھیں۔ اماں کا برقعہ پکڑے چلی آتی تھیں۔ آپ کی شفقت بے پایاں نے گویا مجھے زندہ کر دیا۔

اسی طرح ایک دفعہ بی بی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کے لئے گئی تو وہ بتانے لگیں کہ میں تمہاری والدہ کے اخلاص اور خاندان مسیح موعود سے عقیدت کو دیکھ کر یہ سمجھتی تھی کہ شاید تمہاری والدہ کسی رفیق کی اولاد ہیں لیکن یہ معلوم کر کے کہ وہ نومبائع تھیں، انہیں بہت حیرت اور خوشی ہوئی۔

1939ء میں جب چوہدری عبداللہ خان صاحب ٹاٹانگر آئے تو اس گھرانے سے میرے والدین کے تعلقات برادرانہ نوعیت کے ہو گئے۔ چوہدری صاحب کی بیگم آپا آمنہ، والدہ صاحبہ سے بہت محبت کرتی تھیں۔ جب آپا آمنہ ٹاٹانگر کی لجنہ کی صدر بنیں تو والدہ صاحبہ کے اخلاص اور جماعت سے محبت کو دیکھتے ہوئے آپ ان کو جنرل سیکرٹری کا عہدہ سونپ دیا جس کو آپ نے بخوبی نبھایا۔ 1955ء میں جب والد صاحب نے واہ کینٹ میں نوکری شروع کی تو اس وقت وہاں خال خال احمدی تھے۔ آپ نے وہاں کی احمدی مستورات کو اکٹھا کیا اور جب انتخاب ہوا تو سب نے آپ کو صدر لجنہ چن لیا۔ آپ نے اپنی بھرپور توجہ اور لگن سے ایک مضبوط لجنہ قائم کی۔ آپ کے دور میں حضرت چھوٹی آپا جان نے بھی واہ کینٹ کی لجنہ کا دورہ کیا اور آپ کے کام کو بہت سراہا اور دعائیں دیں۔

حضرت مسیح موعود سے والہانہ عشق کی وجہ سے آپ بہت مہمان نواز تھیں۔ ٹاٹانگر اور پھر واہ کینٹ میں والد صاحب کے صدر جماعت ہونے کی وجہ سے جماعت کے مربیان اور معزز شخصیات ہمارے گھر قیام کیا کرتی تھیں۔ آپ ان کی بے انتہا خدمت کرتیں اور اس بات پر خدا کا شکر کرتیں کہ احمدیت کی برکت سے ان نورانی وجودوں کا ہمارے گھر پر قیام ہوتا ہے۔

میرے والد محترم بشیر احمد چغتائی واہ کینٹ جماعت کے پریذیڈنٹ بنے۔

میرے والد کی وفات 1971ء میں ہوئی۔ آپ موصی تھے۔ اس صدمے کے بعد والدہ صاحبہ نے 22 سال تک بیوگی کا دور صبر اور حوصلے سے کاٹا۔ ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادیاں بھی کیں۔

24/ اکتوبر 1993ء کو آپ کی وفات ہوئی۔ آپ بھی موصیہ تھیں۔ وفات سے ایک سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے جرمنی میں ملاقات کی سعادت حاصل کر کے آئی تھیں۔ وفات سے کچھ دن پہلے خواب میں دیکھا کہ خاندان حضرت اقدس کی بزرگ خواتین زرق برق جوڑے پہنے آئی ہیں اور کہتی ہیں "چلو عنایت تمہیں لینے آئے ہیں"۔ اللہ میرے ماں باپ کی مغفرت کرے۔ ان سے رحم کا سلوک کرے۔ ہمیں ان کے اخلاص اور وفا کو آگے بڑھانے کا موقع دے۔ آمین

ایک دن تو لطیفہ ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس اکثر لوگ اپنی امانتیں رکھواتے تھے اور آپ اس میں سے ضرورت پر خرچ کرتے رہتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے اس طرح رزق دیتا رہتا ہے۔ بعض دفعہ ہم نے دیکھا کہ امانت رکھوانے والا آپ کے پاس آتا اور کہتا کہ مجھے روپے کی ضرورت ہے میری امانت مجھے واپس کر دی جائے۔ آپ کی طبیعت بہت سادہ تھی اور معمولی سے معمولی کاغذ کو بھی ضائع کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔ جب بھی کسی نے مطالبہ کرنا تو آپ نے ردی کاغذ اٹھانا اور اس پر اپنے گھر والوں کو لکھ دینا کہ امانت میں سے دو سو روپیہ بھجوا دیا جائے۔ اندر سے جواب آتا کہ روپیہ تو خرچ ہو چکا۔ یا اتنے روپے ہیں اور اتنے روپوؤں کی کمی ہے۔ آپ نے فرمانا اسے ذرا ٹھہر جاؤ۔ ابھی روپیہ آ جاتا ہے۔ اتنے میں ہم نے دیکھا کہ کوئی شخص دھوتی باندھے ہوئے جونا گڑھ سے یا بمبئی کا رہنے والا چلا آ رہا ہے اور اس نے اتنا ہی روپیہ پیش کر دینا۔ ایک دن تو لطیفہ ہوا۔ کسی نے اپنا روپیہ مانگا۔ اس دن آپ کے پاس کوئی روپیہ نہیں تھا۔ مگر اس وقت ایک شخص علاج کے لئے آ گیا۔ اور اس نے پڑیا میں کچھ رقم لپیٹ کر آپ کے سامنے رکھ دی۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب کو علم تھا کہ روپیہ مانگنے والا کتنا روپیہ مانگتا ہے۔ آپ نے حضرت حافظ صاحب سے فرمایا۔ دیکھو اس میں کتنی رقم ہے۔ انہوں نے گنا تو کہنے لگے۔ جتنی رقم کی آپ کو ضرورت تھی بس اس میں اتنی ہی رقم ہے۔

(روزنامہ الفضل 7۔ فروری 1995ء ص3)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101210 میں
Saeed Ahmad Opoku

ولد L Saeed Opoku(Late) قوم ...... پیشہ Hulti Culture عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Ahmed Apoku۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد وصیت نمبر 23457

مسل نمبر 101211 میں Sakina Saeed

زوجہ Saeed A Oppku قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Saeed Ahmad Opoku

مسل نمبر 101212 میں
Anisa Nasirudeen Idris

زوجہ Idris Ibrahim قوم ...... پیشہ اکاؤنٹینٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20000 غانین کرنسی (2) بلڈنگ پلاٹ واقع گھانا اندازاً مالیتی -/800 غانین کرنسی (3) کار اندازاً مالیتی -/4500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/870 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anisa Nasirudin Idris۔ گواہ شد نمبر 1 Maulvi Yusuf۔ گواہ شد نمبر 2 Idris Ibrahim

مسل نمبر 101213 میں
Hagia Ayesha Fousa

بنت Yaw Musah قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 55 سال بیعت 1999ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hagia Ayesha Fousa۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir گواہ شد نمبر 2 Al Haji Jibrael

مسل نمبر 101214 میں Khadija Abdullah

زوجہ Abdullah Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/15 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadija Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Ibrhaim۔ گواہ شد نمبر 2 Nuhu Usman

مسل نمبر 101215 میں Mariama Abdullah

زوجہ Abdullah Ibrahim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/2000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariama Abdullah گواہ شد نمبر 1 Abdullah Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 2 Nuhu Usman

مسل نمبر 101216 میں
Raheema Usman Ketu

زوجہ Abdur Rahman Ketu قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/61 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Raheema Usman Ketu گواہ شد نمبر 1 Ismael Kofi۔ گواہ شد نمبر 2 Nanu Idris Kofi

مسل نمبر 101217 میں Hana AlHassan

زوجہ Al Hassan Abubakar قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hana Alhassan۔ گواہ شد نمبر 1 AL Hassan K Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Al Hassan Abubakar

مسل نمبر 101218 میں
Shamshad Begum

زوجہ Mohammed Azmatullah Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1971ء ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد مکان (میں 20% حصہ) واقع فجی اندازاً مالیتی -/FJD240000$ (2) طلائی زیور وزنی 178 گرام 34 ملی گرام اندازاً مالیتی -/FJD10700.40$ (3) حق مہر اداشدہ مبلغ -/FJD60$ اس وقت مجھے مبلغ -/FJD200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shamshad Begum۔ گواہ شد نمبر 1 M. Israr Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Tariq Ahmad Rasheed

مسل نمبر 101219 میں Ali Oda Saleh

ولد Oda Chala قوم ...... پیشہ معلم عمر 19 سال بیعت 2002ء ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KHS6444 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Oda Saleh۔ گواہ شد نمبر 1 Saleh Suleman وصیت نمبر 55833۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Basharat وصیت نمبر 27936

مسل نمبر 101220 میں Adam Rashid

ولد Rashid Obatt قوم ...... پیشہ معلم عمر 32 سال بیعت ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KHS6444 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Rashid۔ گواہ شد نمبر 1 Basharat Batt وصیت نمبر 27936۔ گواہ شد نمبر 2 Saleh Suleiman وصیت نمبر 55835

مسل نمبر 101221 میں Amina Yacoob

بنت Talib Yacoob قوم ...... پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرینیڈاڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Yacoob۔ گواہ شد نمبر 1 Yehya Yacob۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacob

مسل نمبر 101222 میں Tyab Yacoob

ولد Yacoob Pagod قوم ...... پیشہ امام عمر 78 سال بیعت 1952ء ساکن ٹرینیڈاڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600$ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tyab Yacoob۔ گواہ شد نمبر 1 Yeyha Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 101223 میں Rafficul Ojeer

ولد Joseph Ojeer قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت 1978ء ساکن ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین (میں 1/2 حصہ) واقع ٹرینیڈاڈ اندازاً مالیتی -/TT$200000 (2) سرمایہ کاروبار -/TT$250000 (3) دوکاریں اندازاً مالیتی -/TT$75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد۔ Rafficul Ojeer۔ گواہ شد نمبر 1 Rasheed Ackbarhli۔ گواہ شد نمبر 2 Yahya Yacob

مسل نمبر 101224 میں Abdoulie Bah

ولد Fallou Bah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2005ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdoulie Bah۔ گواہ شد نمبر 1 Ebrima S.K Fofana۔ گواہ شد نمبر 2 Dawda SK Cham

مسل نمبر 101225 میں مظہر علی زبیری

ولد احتیاج علی زبیری قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/CAN$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAN$1000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر علی زبیری۔ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101226 میں ملک مظفر احمد

ولد ملک غلام احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/CAN$350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101227 میں Zia ul Haq Syed

ولد Syed Shamsul Haq Azaz قوم سید پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/$2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/$1685 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zia ul Haq Syed۔ گواہ شد نمبر 1 Ch. Akhtar Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Qasid Naseer

مسل نمبر 101228 میں کاشف لطیف

ولد مومن لطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/CAN$300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف لطیف گواہ شد نمبر 1 مدثر محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101229 میں عمرانہ لطیف

زوجہ کاشف لطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/7000 کینیڈین ڈالر (2) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101230 میں فہمید احمد سندھو

ولد نذیر احمد سندھو قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 13 مرلے واقع راہوالی کینٹ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہمید احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد کاہلوں

مسل نمبر 101231 میں مہرین فہمید سندھو

زوجہ فہمید احمد سندھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/12000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہرین فہمید سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 فہمید احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 101232 میں Kaleem Ahmad Choudhry

ولد Choudhry Muhammad Saleem Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد مکان مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$390000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaleem Ahmad Choudhry۔ گواہ شد نمبر 1 Talha Ahmad Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Ismatullah Sabir

مسل نمبر 101233 میں مہوش مبارکہ چوہدری

زوجہ کلیم احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/C$16000 (2) طلائی زیور بوزن 80 تولے مالیتی -/C$32000 (3) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$390000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش مبارکہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طلحہٰ احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد چوہدری

مسل نمبر 101234 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ سلمان مجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/C$3500 (2) حق مہر مبلغ -/C$4500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان مجید

مسل نمبر 101235 میں پرویز اختر

زوجہ چوہدری محمد ارشد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 13 تولے مالیتی -/C$5200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پرویز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد

مسل نمبر 101236 میں سیدہ بشریٰ باسط

زوجہ حسام باسط قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 22 تولے مالیتی -/C$10000 (2) حق مہر مبلغ -/C$30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سید بشریٰ باسط۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 حسام باسط

مسل نمبر 101237 میں صالح محمد منگلا

ولد سردار بخش منگلا قوم منگلا پیشہ مزدوری عمر 67 سال بیعت 1954ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا مالیتی -/300000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح محمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر منگلا گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد گوندل

مسل نمبر 101238 میں ریحانہ منگلا

زوجہ صالح محمد منگلا قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ منگلا۔ گواہ شدنمبر1 سلطان احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 ظفراحمد

مسل نمبر101239میں قدسیہ خلیل چوہدری

زوجہ خلیل احمد چوہدری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہروصول شدہ مبلغ-/15000روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 تولے (3) نقد رقم مبلغ -/90000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/C$500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔قدسیہ خلیل چوہدری۔گواہ شدنمبر1 زبیدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر2 جمشیدمحمود

مسل نمبر101240میں قمرالسلام سلیم

ولد پیرزادہ عبدالقدوس قوم مغل پیشہ ریٹائرڈعمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع کینیڈا مالیتی-/C$470000 اس وقت مجھے مبلغ-/C$1000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔قمرالسلام سلیم۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد مبشر۔گواہ شدنمبر2احمداللہ باجوہ

مسل نمبر101241میں جمیلہ سلیم

زوجہ قمرالسلام سلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1961ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور بوزن 150 گرام (2) ایک عدد ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/CAN$2600 (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/CAN$1000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔جمیلہ سلیم گواہ شدنمبر1 خلیل احمد مبشر۔گواہ شدنمبر2احمداللہ باجوہ

مسل نمبر101242میں عبدالقدیر مبشر بھٹی

ولدعبدالسمیع بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبارعمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع یوایس اے مالیتی -/US$315000۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عبدالقدیر مبشر بھٹی۔گواہ شدنمبر1 سید فضل احمد۔گواہ شدنمبر2امتیازاحمدراجیکی

مسل نمبر101243میں منیراحمد ملک

ولد ملک بشیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع یوایس اے مالیتی -/US$300000 کا 1/2 حصہ (2) زمین واقع یوایس اے مالیتی -/US$400000 کا 1/2 (3) مکان واقع یوایس اے مالیتی -/US$100000 کا 1/2۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$3040 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیراحمد ملک۔گواہ شدنمبر1 ارشداحمد۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عاطف ایم ملک

مسل نمبر101244میں فوزیہ منیر ملک

زوجہ منیر احمد ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/US$300000 کا 1/2 حصہ (2) زمین واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/US$400000 کا 1/2 حصہ (3) مکان واقع یو ایس۔اے مالیتی -/US$100000 کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/US$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔وراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ منیر ملک۔گواہ شدنمبر1 خالداحمد۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عاطف ایم ملک

مسل نمبر101245میں نعیم اے خان

ولدزاہد اے خان قوم خان پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوایس اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ مکان واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/US$125000 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اے خان۔گواہ شدنمبر1 محمداعظم قریشی۔ گواہ شدنمبر2 حامداے بھٹی

مسل نمبر101246میں حبیب اللہ قریشی

ولد محمداعظم قریشی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب اللہ قریشی۔گواہ شدنمبر1 محمداعظم قریشی۔گواہ شدنمبر2 حامداے بھٹی

مسل نمبر101247میں بشریٰ اکرم کشمیری

زوجہ محمد اکرم کشمیری قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ07-03-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 246 گرام مالیتی -/US$6300 (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/US$1400 ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ اکرم کشمیری۔گواہ شدنمبر1 ہارون امین۔گواہ شدنمبر2انورایم قریشی

مسل نمبر101248میں عبدالنصیر ایم۔کے

ولد عبدالرحمٰن کویا قوم ...... پیشہ طالب علم ٹیکنیشن عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$2000 ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنصیرایم اے۔گواہ شدنمبر1 Abdul R Jaeba۔گواہ شدنمبر2 محمدعبدالخالق

مسل نمبر101249میں اطرت نثار بٹ

زوجہ نصراللہ ورک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 320 گرام مالیتی -/US$7460 (2) ڈائمنڈ بالیاں مالیتی -/US$150 (3) سلورسیٹ مالیتی -/1200 روپے (4) حق مہر مبلغ -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/US$250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اطرت نثار بٹ۔گواہ شدنمبر1 حبیب اللہ ورک۔گواہ شدنمبر2 نصراللہ ورک

مسل نمبر101250میں

Mirza Habeeb-ur-Rahman

ولد Mirza Lutf-ur-Rahman قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 70 x 30 فٹ واقع ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاا مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mirza Habeer-ur-Rahman۔گواہ شدنمبر1 منصوراحمد گواہ شدنمبر2 خالداحمد عطاء

مسل نمبر101251میں Mohsin A Naeem

ولد Karim A Naeem قوم ...... پیشہ فارماسسٹ عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-04-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/US$50000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohsin A Naeem گواہ شد نمبر1 Muthir۔گواہ شدنمبر2 Yaseen Tayler

مسل نمبر101252میں

Syed Lutful Mannan

ولد Syed Mohammad Abdul Mannan قوم سید پیشہ ریٹائرڈ ڈاکٹر عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع ہرارےزمبابوے مالیتی-/US$80000 (2) بینک میں نقد رقم مبلغ-/US$40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$300 ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Syed Ltufur Mannan۔گواہ شدنمبر1 Nibras Mir۔گواہ شدنمبر2 Farooq A Padder

مسل نمبر101253میں

Tanvir Ul Nisa Ahmad

زوجہ Naseer Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر55 سال

بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/US$25000 (2) حق مہر مبلغ -/US$1500 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$8000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Tanvir Ul Nisa Ahmad گواہ شد نمبر1 Naseer Ahmad گواہ شد نمبر2 Habibullah Aziz

مسل نمبر 101254 میں
Nasir Ahmad Malik

ولد Khalil Ahmad قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 53 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع یو۔ایس۔اے (2) رہائشی مکان واقع یو۔ایس۔اے (کرائے پر دیا ہوا ہے) (3) زمین برقبہ 13 کنال 7 مرلے واقع احمد نگر ضلع چنیوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nasir Ahmad Malik گواہ شد نمبر1 Waqas Malik گواہ شد نمبر2 Abdul Quddus Mahmood

مسل نمبر 101255 میں
Mohyudin Umar Ahmad

ولد Khaled Ahmad Ata قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mohyudin Umar Ahmad گواہ شد نمبر1 Zaheerudin Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر2 Khaled Ahmad Ata

مسل نمبر 101256 میں
Jawad Rushdi

ولد Waheed Rushdi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jawwad Rushdi گواہ شد نمبر1 Mohammad Azim Qureshi گواہ شد نمبر2 Mansoor Ahmad

مسل نمبر 101257 میں Bareah Alam

بنت Mubsher Alam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$5 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Bareah Alam گواہ شد نمبر1 Shahed Ahmad گواہ شد نمبر2 Rafi Ahmad

مسل نمبر 101258 میں Abeeha Alam

بنت Mubasher Alam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$5 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Abeeha Alam گواہ شد نمبر1 Shahed Ahmed گواہ شد نمبر2 Rafi Ahmad

مسل نمبر 101259 میں
Sharif Amal Adenan

ولد Adril Adenan قوم ...... پیشہ گورنمنٹ کنٹریکٹ عمر 40 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 900 سکیئر فٹ واقع یو۔ایس۔اے اس وقت مجھے مبلغ -/US$2853.6 ماہوار بصورت گورنمنٹ کنٹریکٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sharif Amal Adenan گواہ شد نمبر1 Syed Nafees Bukhari گواہ شد نمبر2 Anser Ahmad

مسل نمبر 101260 میں
Syeda Aziza Sultana Khan

زوجہ Dr. Agha Shahid قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/US$10000 (2) طلائی زیور مالیتی -/US$15920 اس وقت مجھے مبلغ -/US$500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Syeda Aziza Soltana Khan گواہ شد نمبر1 Khaled Ahmad Ata گواہ شد نمبر2 Agha Shahid Khan

مسل نمبر 101261 میں
Jahanzeb Masood Khan

ولد Ch Munir Masood Khan قوم راجپوت پیشہ فزیشن عمر 34 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع یو۔ایس۔اے۔اس وقت مجھے مبلغ -/US$8600 ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Jahanzeb Khan گواہ شد نمبر1 Maqbool Tahir گواہ شد نمبر2 S. Burhan A Qaderi

مسل نمبر 101262 میں امۃ القیوم شاہ

زوجہ خادم حسین شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/3 حصہ واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/US$575000 (2) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ واقع یوایس اے مالیتی -/US$250000 (3) طلائی زیور بوزن 5 تولے (4) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/US$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ القیوم شاہ۔گواہ شد نمبر1 عدیل احمد۔گواہ شد نمبر2 سید بشیر احمد زیدی

مسل نمبر 101263 میں
Cecep Ahmad Santosa

ولد E. Bariah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بعیت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کھیت چاول برقبہ 3.205 سکیئر میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP44870000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Cecep Ahmad Santosa گواہ شد نمبر1 Kurnia Wardi گواہ شد نمبر2 Wardani

مسل نمبر 101264 میں عائشہ احمد

زوجہ سلطان احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عائشہ احمد۔گواہ شد نمبر1 راجہ نسیم احمد۔گواہ شد نمبر2 عصمت راجہ احمد

مسل نمبر 101265 میں
Muzaffar Ahmad Sheikh

ولد Sheikh Mushtaq Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/438 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muzaffar Ahmad Sheikh گواہ شد نمبر1 Abdul Majid Din گواہ شد نمبر2 Muhammad

مسل نمبر 101266 میں بشریٰ بشارت

زوجہ بشارت احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 210 گرام مالیتی -/525000 روپے (2) ترکہ والدین میں ملنے والی رقم مبلغ -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔بشریٰ بشارت۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قریشی عبدالحلیم صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

فہیم احمد قریشی ولد مکرم انعام الحق قریشی صاحب لندن کی تقریب آمین مورخہ 2 جنوری 2010ء کو بیت الفضل لندن میں ہوئی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تیسویں پارے سے کچھ حصہ خود سنا اور بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کرائی۔ مکرم سراج الحق قریشی صاحب نائب ناظر ضیافت جلسہ سالانہ بچے کے دادا ہیں اور مکرم قریشی ضیاء الحق صاحب انگلینڈ بچے کے نانا ہیں۔ بچہ مکرم قریشی فضل حق صاحب مرحوم، مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم، حضرت میاں قطب الدین قریشی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو نور قرآن سے منور کرے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمد لطیف کاہلوں صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد قاسم جان کاہلوں صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ فرح ثروت چوہدری صاحبہ بنت مکرم ریاض الدین چوہدری صاحب مقیم کینیڈا کے ساتھ مورخہ 19 نومبر 2009ء کو ٹائم سکوائر بینکوئیٹ ہال لاہور میں منعقد ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ چک نمبر 316 ج۔ب تلونڈی میں منعقد ہوئی۔ اور اس موقع پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ اس سے قبل مورخہ 15 مئی 2009ء کو مکرم چیمہ صاحب موصوف نے ہی گاؤں میں نکاح کا اعلان کیا تھا۔ دلہا مکرم محمد یعقوب صاحب کاہلوں کا پوتا اور دلہن مکرم محمد یعقوب صاحب کاہلوں کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چلنا پھرنا مشکل ہے۔ صورتحال تکلیف دہ اور پریشان کن ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا محمد اعجاز علی صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم رانا ساجد احمد صاحب اور بہو محترمہ شازیہ ساجد صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 17 دسمبر 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام خالد احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد افضال احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نثار احمد بھٹی صاحب منتظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹے شایان احمد واقف نو کے بعد مورخہ 12 جنوری 2010ء کو بچی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ماہا ایمان تجویز ہوا ہے جو مکرم محمد ابراہیم صاحب بھٹی کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہر دو بچوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھتے ہوئے دین کے خادم بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ثابت ہوں۔ آمین

گمشدہ فائل

مکرمہ ناصرہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن نعیم احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی نواسی شافعیہ احسان عمر پونے 3 سال کی ضروری میڈیکل رپورٹس مورخہ 31 جنوری 2010ء کو نعیم میڈیکوز گولبازار ربوہ سے دوائی لینے کے بعد کہیں گم ہوگئی ہیں۔ جو ایک سفید رنگ کی فائل میں نتھی کی گئی تھیں جس پر فضل عمر ہسپتال لکھا ہوا ہے جن صاحب کو ملے ان فون نمبرز پر رابطہ کر کے اطلاع دیں۔ بہت ممنون ہوں گی۔

فون نمبرز: 0476215052,03336712485

0334-6379341

دعا سے خدا کی مدد مانگتے رہو

احمدیہ ہسپتال، بانجل (گیمبیا) کی تعمیر نو

احمدیہ ہسپتال، بانجل خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ان ہسپتالوں میں سے ہے جو مجلس نصرت جہاں کے آغاز (1970ء) کے جلد بعد قائم کر دیا گیا تھا اور بہت سے واقفین کو یہاں یکے بعد دیگرے خدمت کی توفیق ملی۔ اگست 1971ء میں اس کا آغاز ہوا۔ اس وقت اس کا نام نصرت جہاں ٹی بی اینڈ میڈیکل سنٹر تھا اور Picton Street میں کرایہ کی ایک عمارت میں شروع ہوا تھا۔ بعدازاں شہر سے 10 میل دور عین ہائی وے پر زمین کا ایک قطعہ حاصل کیا گیا۔ 3/اکتوبر 1980ء کو اس ہسپتال کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب ہوئی۔ 23 مارچ 1982ء کو اس عمارت کا افتتاح ہوا۔

اس وقت یہاں سیرالیون کے ایک مخلص اور فدائی احمدی مکرم ڈاکٹر شیخو تامو صاحب بطور میڈیکل آفیسر انچارج خدمت کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ پاکستان سے بھجوائے گئے مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب (واقف زندگی) اور محترمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ آف لاہور بھی کام کر رہے ہیں۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے اس عمارت کی مرمت اور تزئین وآرائش کا کام جاری تھا جو مکرم امیر صاحب گیمبیا کی زیر ہدایت مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب کے سپرد کر دیا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی خوش اسلوبی سے اسے مکمل کیا گیا ہے۔ گیمبیا سے موصولہ تازہ رپورٹ کے مطابق ساری عمارت کی اوپر کی چھت مکمل طور پر تبدیل کر دی گئی ہے اور اندر کی چھت (Ceiling) بھی عمدہ ڈیزائن کے Card Board کے ساتھ آراستہ کی گئی ہے جو بہت بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بجلی کی ساری وائرنگ نئی کروا کر بعض جگہ نئے پنکھے لگوائے گئے۔ نیز تمام دفاتر، وارڈز، الماریاں اور دروازے پینٹ اور پالش کروا کر انہیں نیا کر دیا گیا ہے۔ بعض دروازے اور چھ کھڑکیاں تبدیل کر کے ان کی جگہ ایلومینیم کے دروازے اور کھڑکیاں نصب کئے گئے ہیں۔ اسی طرح فارمیسی کا سامان بھی تبدیل کر کے پہلے سے زیادہ اچھی اور خوشنما بنا دی گئی ہے۔ ہسپتال کی بلڈنگ کے باہر سڑک کے کنارے ہسپتال کے نام کا نیا بورڈ نصب کیا گیا ہے جو آنے جانے والوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتا ہے۔ مکرم ڈاکٹر نوید صاحب کی رپورٹ کے مطابق اس سارے کام کی وجہ سے عوام الناس میں اچھا تاثر قائم ہوا ہے اور لوگ جماعت کے کاموں سے مطمئن اور خوش نظر آتے اور تعریف کرتے ہیں۔ محترمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ حال ہی میں (ستمبر 2009ء) پاکستان سے بانجل گئی ہیں۔ ان کے ساتھ ہسپتال کیلئے نیا سامان اور آلات واوزار وغیرہ بھجوائے گئے تھے اور یوں خدمت کا دائرہ مزید وسیع ہونے کی امید ہے۔ جلدی امراض کے علاج اور گائنی کے شعبہ میں پہلے سے زیادہ آسانیاں اور سہولتیں مہیا ہونے سے اس علاقہ کے لوگ پہلے سے بڑھ کر مستفیض ہوں گے۔

اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال (جولائی 2008ء تا جون 2009ء) اس ہسپتال کی میڈیکل اور ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ نے مجموعی طور پر خدا تعالیٰ کے فضل سے 45 ہزار سے زیادہ مریضان کو علاج مہیا کیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام طبی اداروں کو مخلوق خدا کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے اور ان کے دکھ دور کرنے کی توفیق دے۔ ان اداروں میں خدمت پر مامور واقفین ڈاکٹرز صحت وسلامتی کے ساتھ کام کرتے چلے جانے کی سعادت حاصل کرتے رہیں اور دکھی انسانیت کے غموں اور دکھوں کا مداوا کرتے رہیں۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پشتو کے نامور ادیب وشاعر قلندر مومند صاحب

پشتو زبان کے نامور ادیب، شاعر، صحافی، تنقید نگار اور محقق مکرم صاحبزادہ حبیب الرحمٰن صاحب المعروف قلندر مومند 4 فروری 2003ء کو 73 سال کی عمر میں پشاور میں انتقال کر گئے۔

1930ء میں بازید خیل میں پیدا ہوئے۔ فارسی پشتو کے فاضل ہونے کے ساتھ ایم اے انگلش اور ایل ایل بی کیا۔ مختلف اخبارات کے ساتھ بطور صحافی وایڈیٹر کام کیا۔ گومل یونیورسٹی کے لیکچرار اور انگریزی وقانون کے شعبہ جات کے صدر رہے۔ پشتو ڈکشنری کے ڈائریکٹر بنے۔ 1979ء میں تمغہ حسن کارکردگی 1989ء میں نیشنل ایوارڈ اور 1996ء میں ستارہ امتیاز کے اعزازات ملے۔ شیکسپیئر کے ڈراموں کا پشتو ترجمہ کیا۔ پشتو ڈکشنری 1991ء میں تصنیف کر کے شائع کی۔ 2002ء کی انٹرنیشنل پشتو کانفرنس کا افتتاح واختتام کیا۔ آپ کے ایک بیٹے بھی صحافی ہیں۔ ایک بھائی صاحبزادہ غلام احمد صاحب نے ایم ٹی اے پر حضور کے خطبات کا پشتو میں ترجمہ کرنے کی سعادت پائی۔ ایک بھائی صاحبزادہ فیض الرحمٰن فیضی پشتو کے معروف شاعر ہیں۔ آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان پشاور میں ہوئی۔

معلومات درکار ہیں

مکرمہ طاہرہ انور صاحبہ صدر لجنہ ضلع چنیوٹ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب احمد نگر تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار اپنے والد محترم حافظ محمد رمضان صاحب کی سیرت وسوانح پر ایک کتاب لکھ رہی ہے۔ اس لئے تمام احباب ومستورات جن کے پاس حافظ صاحب سے تعلق کے ضمن میں کوئی واقعہ یا بات یادداشت میں محفوظ ہو تو تحریراً بھجوانے کی درخواست ہے۔ یا خاکسار سے رابطہ کر لیں۔ ہم آپ کے تعاون کے تہہ دل سے شکرگزار ہوں گے۔

فون نمبر: 047-6211351

مکرم آغا یحیٰ خان صاحب

مقصد حیات کیا ہے؟

سویڈن میں بین المذاہب سمپوزیم

مورخہ 19 نومبر 2009ء شام 6 بجے سویڈن کے شہر گوتھن برگ کی مرکزی لائبریری میں ہر سال کی طرح امسال بھی جماعت سویڈن نے بین المذاہب سمپوزیم منعقد کیا۔ یہ سمپوزیم شعبہ دعوت الی اللہ کے زیر اہتمام منعقد کیا جس کے لئے تاریخ چند ماہ قبل لائبریری کی انتظامیہ کے ساتھ طے کی گئی اور یہودی، عیسائی، بدھ اور سکھ مت کے نمائندگان کو اس سمپوزیم میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ امسال کے سمپوزیم کا عنوان ''مقصد حیات کیا ہے؟'' رکھا گیا اور تمام مذاہب کے نمائندگان کو اپنی الہامی کتاب سے اس موضوع پر تقریر کرنے کی درخواست کی گئی۔ بدھ مت اور سکھ مت نے معذرت کر لی تاہم یہودیت اور عیسائیت کے مشہور نمائندگان نے شمولیت کی۔

سمپوزیم کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے سویڈش ترجمہ سے ہوا اور مکرم عامر منیر چوہدری صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کئے اور مقررین کو مدعو کیا۔ ہر تقریر کا دورانیہ قریباً پندرہ منٹ تھا۔ آخر پر جماعت احمدیہ سویڈن کی نمائندگی میں خاکسار نے سویڈش زبان میں تقریر کی۔

اس سمپوزیم کے لئے گوتھن برگ کے تمام اساتذہ کو ای میل کے ذریعہ مدعو کیا گیا۔ لائبریری کی انتظامیہ نے اپنے ویب سائٹ اور اپنے لوکل اخبار میں بھی اس کا اشتہار دیا اسی طرح سمپوزیم کے آغاز سے قبل لائبریری میں موجود تمام احباب کو اور چھوٹے سے اشتہار کی صورت میں اطفال و ناصرات نے فرداً فرداً اطلاع دی۔ احمدی احباب نے بھی اس سمپوزیم میں شرکت کی۔ مکرم نیشنل امیر صاحب نے بطور صدر مجلس اختتام پر تمام مقررین کا شکریہ ادا کیا اور دعا دی کی اللہ ہمیں مقصد حیات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین!

موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شعبہ اشاعت نے اپنا ایک بک سٹال بھی لگایا اور کچھ کتب تحفۃً بھی مہمانوں کو پیش کی گئیں۔ اسی طرح خاکسار کی تقریر کا پرنٹ بھی مطالبے پر لوگوں کو مہیا کیا گیا۔

سمپوزیم کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے اور لوازمات پیش کئے گئے جس میں چائے لائبریری کی انتظامیہ کی طرف سے پیش کی گئی۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں دینی تعلیمات لوگوں تک پہنچانے کی توفیق دے اور اس سمپوزیم میں خدمت کرنے والے تمام افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 دسمبر 2009ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایم کیو ایم حکومت کی حمایت جاری رکھے گی وزیر اعظم گیلانی نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کو ٹیلی فون کر کے کراچی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ دونوں جماعتوں کو کشیدہ صورتحال کو ڈی فیوز کرنا چاہئے۔ الطاف حسین نے وزیر اعظم کو یقین دہانی کرائی کہ ایم کیو ایم مرکز اور صوبے میں حکومت کی حمایت جاری رکھے گی۔

کراچی میں ٹارگٹ کلنگ جاری، تھانوں کی حدود میں رینجرز کو خصوصی اختیارات کراچی کے مختلف علاقوں میں ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ جاری ہے اور دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے مزید شہریوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور کئی افراد کو زخمی کر دیا۔ مسلسل پانچ روز میں ٹارگٹ کلنگ میں مارے جانے والے افراد کی تعداد 36 ہو گئی ہے۔ جبکہ بعض مقامات پر تخریب کاروں نے امن وامان خراب کرنے کی کوشش کی اور ناظم آباد پل نمبر 7 پر مسلح افراد کی جانب سے لوگوں پر تشدد کیا گیا۔ دوسری جانب رینجرز کو کراچی کے 26 تھانوں کی حدود میں 30 دن کیلئے بلا وارنٹ گرفتاری اور چھاپہ مار کارروائی کے اختیارات دے دیئے گئے۔

تنازعات میدان جنگ میں نہیں مذاکرات کی میز پر طے کرنا چاہتے ہیں وزیر اعظم نے ایک سیمینار میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پالیسی مہم جوئی نہیں صلح جوئی ہے، ہم تصادم نہیں بقائے باہمی پر یقین رکھتے ہیں، تنازعات کو میدان جنگ میں نہیں مذاکرات کی میز پر طے کرنا چاہتے ہیں، دشمنوں کے ارادوں سے آگاہ ہیں' کسی اقدام سے ملک وقوم پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

این آر او کے تحت ختم 8032 مقدمات دوبارہ کھولنے کا حکم وزیر اعظم گیلانی نے اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے صدر زرداری اور گورنر سندھ کے خلاف مقدمات کی بحالی سے انکار کر دیا ہے تاہم انہوں نے ملک بھر میں مختلف مقامات پر رجسٹر ہونے والے 8032 کیسز کھولنے کا حکم دے دیا ہے۔ یہ تمام مقدمات 5 اکتوبر 2007ء کو نام نہاد قومی مفاہمی آرڈیننس کے اجراء کے بعد ختم کر دیئے گئے تھے۔

سندھ میں صدر زرداری کے اثاثے منجمد کرنے کے احکامات قومی احتساب بیورو (نیب) نے استثنیٰ کے حوالے سے تمام تر حکومتی دعووں کو پس پشت ڈالتے ہوئے چیف سیکرٹری سندھ کو صدر آصف علی زرداری کے سندھ کے اثاثہ جات منجمد کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

38 سال میں 256 ارب روپے کے قرضے معاف کئے گئے سپریم کورٹ میں سٹیٹ بینک کی جانب سے جمع کرائی جانیوالی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 1971ء سے لے کر 2009ء تک 38 برسوں میں مختلف بینکوں نے 6 لاکھ 69 ہزار 819 افراد کے 256 ارب روپے کے قرضے معاف کئے۔ قرضے معاف کرانے والے افراد کی تعداد 23 ہزار 445 ہے۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کیس، جیوری نے جج کو نیا سوال ارسال کر دیا امریکہ میں ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے کیس کی سماعت کرنے والی جیوری نے جج کو ڈاکٹر عافیہ کے بیان کے حوالے سے نیا سوال ارسال کیا ہے جس پر جج نے جیوری ارکان، وکلاء استغاثہ اور وکلاء صفائی کو طلب کر لیا۔ ذرائع کے مطابق جیوری نے اپنے سوال میں کہا ہے کہ ڈاکٹر عافیہ کے عدالت اور ایف بی آئی کو دیئے گئے بیانات میں تضاد ہے۔ وکیل صفائی کا کہنا ہے کہ اگر فیصلہ ڈاکٹر عافیہ کے حق میں نہیں آتا تو وہ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کریں گے۔

تعطیل

مورخہ 5 فروری 2010ء کو یوم یکجہتی کشمیر کی قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔فروری

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:47

نواب شاہی گولیاں مردانہ طاقت کی دوا
-/8000 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FD-10

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد مراد
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683